انجیل کی بشارت کا مرک

سبق ۱۱: جب دروازہ کھلا ہو

ان ہفتوں میں ہم نے صلیب، نئی پیدائش، توبہ اور مسیح کی خداوندی کے بارے میں بات کی۔ ہم اسی راہ پر چلے ہیں جس پر نیکدیمس چلا تھا۔

لیکن انجیل کا مطلب صرف معلومات حاصل کرنا نہیں ہے۔ وہ ہمیں جواب دینے کے لیے بلاتی ہے۔

سبق ۸ میں ہم نے دیکھا کہ انسان دروازے کے قریب کھڑا رہ سکتا ہے اور پھر بھی اس میں سے گزر نہیں پاتا۔ نیکدیمس میں تجسس تھا، ایمان تھا، توبہ تھی، اقرار تھا اور فیصلہ بھی تھا، پھر بھی وہ آخری قدم اٹھائے بغیر اپنے گھر لوٹ گیا۔ آج سوال یہ نہیں رہا کہ *بائبل کیا کہتی ہے؟* سوال یہ ہے: **بائبل جو کہتی ہے، میں اس کا کیا کروں گا؟**

یسوع نے فرمایا: "دروازہ میں ہوں؛ اگر کوئی میرے وسیلہ سے داخل ہو تو نجات پائے گا" (یوحنا ۱۰:۹)۔ اور سبق ۲ میں ہم نے دیکھا کہ وہ یہ دروازہ کیوں کھولتا ہے: وہ اس لیے آیا کہ ہم زندگی پائیں، اور کثرت سے پائیں (یوحنا ۱۰:۱۰)۔

اعمال کی کتاب میں جب لوگ سمجھ لیتے تھے کہ یسوع کون ہے اور اس پر ایمان لے آتے تھے، تو وہ اپنے جواب میں تاخیر نہیں کرتے تھے۔

پینتکست کے دن انہوں نے پوچھا: "بھائیو، ہم کیا کریں؟" (اعمال ۲:۳۷)

اور پطرس نے جواب دیا: "توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے" (اعمال ۲:۳۸)۔

جب حبشی درباری نے یسوع کے بارے میں پیغام سمجھ لیا تو کہا: "دیکھ، یہاں پانی ہے؛ مجھے بپتسمہ لینے میں کیا چیز روکتی ہے؟" (اعمال ۸:۳۶)

اور ساؤل سے کہا گیا: "اب دیر کیوں کرتا ہے؟ اٹھ، بپتسمہ لے اور اس کا نام لے کر اپنے گناہ دھو ڈال" (اعمال ۲۲:۱۶)۔

ایمان ہمیشہ فرمانبرداری کی طرف مائل ہوتا ہے۔

اس لیے نہیں کہ پانی میں کوئی طاقت ہے۔ جیسا کہ ہم نے سبق ۹ میں دیکھا، نجات پانی سے نہیں ملتی بلکہ اس ایمان سے ملتی ہے جو خدا کے مقرر کردہ مقام پر فرمانبرداری کرتا ہے۔ اس لیے بھی نہیں کہ بپتسمہ انسانی عمل ہے، اور اس لیے بھی نہیں کہ ہم اپنی نجات کما رہے ہیں۔

بلکہ اس لیے کہ جب ہم مسیح پر بھروسا کرتے ہیں تو ہم اسے جواب دینا چاہتے ہیں۔

پرانے انسان سے نئی زندگی تک

پانی میں جو کچھ ہوتا ہے وہ نہایت اہم ہے۔ پولس اسے یوں بیان کرتا ہے: "پس ہم موت میں بپتسمہ کے وسیلہ سے اس کے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مردوں میں سے **زندہ کیا گیا**، اسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں" (رومیوں ۶:۴)۔

کوئی مرتا ہے۔ کوئی جنم لیتا ہے۔

پرانا انسان مر جاتا ہے: وہ جو اپنے لیے جیتا تھا، جو دوسرے آقاؤں کی خدمت کرتا تھا، جو اپنے ماضی کا بوجھ اٹھائے پھرتا تھا۔ اور پانی سے ایک نیا انسان نکلتا ہے۔ "پس اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نئی مخلوق ہے؛ پرانی چیزیں جاتی رہیں، دیکھو، سب چیزیں نئی ہو گئیں" (۲-کرنتھیوں ۵:۱۷)۔

سبق ۱۰ میں ہم نے کہا تھا کہ انسان پانی میں اتر کر بھی پرانے آدمی کو کندھوں پر اٹھائے ہوئے نکل سکتا ہے۔ اسی لیے سوال صرف یہ نہیں کہ کیا تم بھیگنے کو تیار ہو۔ سوال یہ ہے کہ کیا تم اپنی سمت بدلنے، مسیح کو حکمرانی کرنے دینے اور نئی زندگی میں اٹھ کھڑے ہونے کو تیار ہو۔

وہ سوال جو باقی ہے

اگر تم اس نتیجے پر پہنچ گئے ہو کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، اگر تم اپنے گناہوں سے توبہ کرنے اور اسے خداوند ماننے کو تیار ہو، تو سوال وہی ہے جو حبشی درباری نے پوچھا تھا:

تمہیں بپتسمہ لینے سے کیا چیز روکتی ہے؟

شاید اصل سوال اب یہ نہیں رہا کہ تم سب کچھ سمجھتے ہو یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا تم اس ہستی پر بھروسا کرنے کو تیار ہو جس نے یہ سب ترتیب دیا ہے۔

نیکدیمس اس رات آخری قدم اٹھائے بغیر چلا گیا۔ تمہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

کیونکہ ایک وقت آتا ہے جب دروازے کا مطالعہ کرتے رہنا کافی نہیں رہتا۔ ہمیں وہ بات خدا کے ہاتھوں میں سونپنی پڑتی ہے جو ہم اپنے بل پر نہیں کر سکتے۔ دروازہ اس لیے ہے کہ اس میں سے گزرا جائے۔

غور و فکر کے سوالات

۱۔ کیا میں واقعی مانتا ہوں کہ یسوع وہی ہے جو اس نے اپنے بارے میں کہا؟
۲۔ اگر میں اس وقت یسوع کے سامنے کھڑا ہوتا تو اسے کیا جواب دیتا؟
۳۔ میری زندگی کا کون سا پرانا پہلو ہے جسے مجھے پانی میں چھوڑ دینا ہے؟
۴۔ مجھے کون سا فیصلہ کرنا ہے، اور کب؟

اگر تم پہلے ہی فرمانبرداری کر چکے ہو

اگر تم اس دروازے سے گزر چکے ہو تو یہ سبق تمہارے لیے بھی ہے۔ سوچو کہ آج کون اس کے سامنے کھڑا ہے، شاید تمہارے پاس، تمہارے کام کی جگہ پر یا تمہارے گھر میں، اور اسے ضرورت ہے کہ کوئی نرمی سے اس سے پوچھے: *تمہیں اس میں سے گزرنے سے کیا چیز روکتی ہے؟*

اگر تم فیصلہ کر چکے ہو

اگر تم نے بپتسمہ لینے کا فیصلہ کر لیا ہے اور تیار ہو تو ہمیں بتاؤ۔ تمہیں اکیلے چلتے رہنے کی ضرورت نہیں۔

خوش آمدید

تم نے قدم اٹھا لیا۔ اور اگر تم پانی سے نکل چکے ہو تو میں تم سے ایک ایسی بات کہنا چاہتا ہوں جو کوئی سبق تنہا نہیں کہہ سکتا:

خوش آمدید۔

نئی زندگی میں خوش آمدید۔ خدا کے گھرانے میں خوش آمدید، جہاں بھائی اور بہنیں آج تمہارے ساتھ خوشی منا رہے ہیں۔ ایک ایسے راستے میں خوش آمدید جو ہمیشہ آسان نہیں ہوگا، لیکن جیسا کہ یسوع نے فرمایا، اس کے قابل ہوگا۔

پرانا انسان پیچھے رہ گیا۔ ایسے دن آئیں گے جب تم اسے دروازہ کھٹکھٹاتا محسوس کرو گے، اور کوئی بات نہیں: تم اب وہی نہیں رہے، اور تم اکیلے نہیں چلتے۔ "جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہی اسے پورا کرے گا" (فلپیوں ۱:۶)۔

کیونکہ اب تم پورے اعتماد سے کہہ سکتے ہو:

"پس اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نئی مخلوق ہے؛ پرانی چیزیں جاتی رہیں، دیکھو، سب چیزیں نئی ہو گئیں" (۲-کرنتھیوں ۵:۱۷)۔

ہم اس مرحلے کو ختم کر رہے ہیں، لیکن سفر کو نہیں۔ مقصد کبھی یہ نہیں تھا کہ یہ اسباق مکمل ہو جائیں۔ مقصد ہمیشہ یہ تھا کہ تم مسیح کے اور قریب آؤ۔

آج تم اس کے بارے میں اس سے زیادہ جانتے ہو جتنا شروع کرتے وقت جانتے تھے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اب تمہیں اس کے ساتھ چلنے کا موقع ملا ہے۔

یہ اسباق یہیں ختم ہوتے ہیں۔ شاگردی ختم نہیں ہوتی۔

بائبل کھلی رہے گی۔ دعا ضروری رہے گی۔ کلیسیا تمہارا گھرانا رہے گی۔ اور خداوند تمہیں بلاتا رہے گا کہ ہر روز بڑھو، خدمت کرو، سیکھو اور زیادہ محبت کرو۔

شاید تم ان صفحات تک سوالوں کے ساتھ آئے تھے۔ شاید شکوک، زخموں یا خوف کے ساتھ میری دعا ہے کہ آخر تک تم نے وہ بات پا لی ہو جو نیکدیمس کو اس رات سیکھنی تھی: کہ حقیقی زندگی اس وقت شروع ہوتی ہے جب ہم اپنے آپ پر بھروسا کرنا چھوڑ کر مسیح پر بھروسا کرتے ہیں۔

اگر تم نے اس کی پیروی کا فیصلہ کر لیا ہے تو خوشی سے چلو۔

اگر تم انجیل کی فرمانبرداری کر چکے ہو تو وفادار رہو۔ اور اگر تم ابھی اپنے جواب پر غور کر رہے ہو تو دروازہ بند کرنے سے پہلے ایک بار پھر اس کی طرف دیکھو جو دستک دے رہا ہے۔ کیونکہ یسوع اب بھی دروازہ ہے۔

اور وہ اب بھی کھلا ہے۔

مقصد کبھی اسباق کا سلسلہ ختم کرنا نہیں تھا۔ مقصد ہمیشہ مسیح سے ملاقات تھا۔

اگر یہ ملاقات ہو گئی، خواہ ذرا سی ہی سہی، تو ان صفحات نے اپنا مقصد پورا کر دیا۔ اب بائبل تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ فیصلہ تمہارے دل میں ہے۔ اور مستقبل خدا کے ہاتھوں میں ہے۔

میری تمنا تمہارے لیے وہی ہے جو ان تمام اسباق کی رہنما رہی ہے: کہ تم ہر روز یسوع کو کچھ اور جانتے جاؤ، یہاں تک کہ وہ گھڑی آ جائے جب تم اسے صرف ایمان سے نہیں بلکہ آمنے سامنے جانو۔

تب تک چلتے رہو۔ بڑھتے رہو۔ بھروسا کرتے رہو۔

دروازہ اب بھی کھلا ہے۔ اور مسیح دوسری طرف اب بھی انتظار کر رہا ہے۔

سوالات؟ *adelzotto@live.com*

مزید جاننا چاہتے ہیں؟ *www.Juan832.com*